پارہ: نمبر 29

دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana Adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام علٰی رَسُوۡلِہٖ الامین فاالعاقبۃ اللمتقین

اما بعد

فأعوذُ بِٱللَّهِ مِنَ ٱلشَّيۡطَٰنِ ٱلرَّجِيمِ

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيم

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِي اَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةًمِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰھُمَ صَلِّ عَلَی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

پارہ نمبر29

آج انتیسواں پارہ کریں گے سورۃ الملک سے۔

فضلیت

سورۃ الملک کی احادیث میں بہت زیادہ فضیلت بیان ہوئی ہے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک قرآن پاک میں تیس آیات کی ایک سورت ہے اس نے ایک آدمی کے حق میں سفارش کی حتیٰ کہ اسے بخش دیا گیا۔

یہ سورت عذاب قبر کو روکنے والی ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو سوتے نہ تھے جب تک اس سورت کو اور سورت السجدہ کو پڑھ نہ لیتے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری یہ خواہش ہے کہ میری امت کے ہر فرد کے سینے میں یہ سورت محفوظ ہو یعنی میری امت کے ہر بندے کو یہ سورت حفظ ہو۔

شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

آیت نمبر:01

* بہت ہی بابرکت ہے وہ ذات جس کے ہاتھ میں بادشاہت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اللہ تعالیٰ کی ذات بہت زیادہ بلند ہے اللہ کے لیے کوئی کام بھی مشکل نہیں ہے ہر معاملہ اللہ کے لیے بہت آسان ہے اور ہر شے پہ اللہ قادر ہے اگر انسان کو یہ بات مشکل لمحے میں سمجھ آجائے کہ اللہ ہر چیز پہ قادر ہے تو کوئی بھی بات مشکل نہیں اللہ تعالیٰ کے لیے، اللہ تعالیٰ ہر بات کو آرام سے آسان بنا سکتے ہیں تو انسان کے بہت سے غموں سے اس کو چھٹکارا مل جائے اور اس کا اللہ سے دعا کے ذریعے جو ایک تعلق ہے وہ بہت زیادہ مضبوط ہو جائے۔

آیت نمبر:02

* وہ اللہ وہ ذات ہے جس نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ تم لوگوں کو آزما کر دیکھے کہ تم میں سے کون بہترین عمل کرنے والا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ نے یہ زندگی ہمیں کیوں دی ہے اس مقصد کیا ہے تاکہ اللہ دیکھے کہ احسن عمل اچھے عمل کرنے والا ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے سب سے بہترین وہ لوگ ہیں جن کی عمریں لمبی ہیں اور وہ احسن طریقے سے عمل کرنے والے ہیں۔

احسن عمل کیا ہوتا ہے نیک عمل کیا ہوتا ہے اس کی قبولیت کے لیے دو شرائط ہیں پہلے تو یہ کہ سب سے پہلے نیت اللہ کے لیے خالص ہو جو بھی کام کیا جائے جو بھی نیک کام کیا جائے اس کو صرف اور صرف اللہ کی رضا کی خاطر کیا جائے اور دوسرے نمبر پہ طریقہ وہ طریقہ سنت کے مطابق ہو سنت سے ہٹا ہوا طریقہ نہ ہو کیونکہ دین کے معاملات میں ہم اپنی مرضی نہیں کر سکتے تو جو قرآن و سنت کے مطابق کام ہو گا وہی احسن عمل کہلائے گا۔

* وہ اللہ زبردست بھی ہے اور درگزر فرمانے والا ہے۔

آیت نمبر:03

* وہ اللہ وہ ذات ہے کہ جس نے سات آسمان تہہ بہ تہہ بنائے تم رحمٰن کی تخلیق میں کسی قسم کی بے ربطی نہیں پاؤ گے پھر پلٹ کے دیکھو کیا تمہیں کہیں خلل نظر آتا ہے۔

آیت نمبر:04

* بار بار نگاہ دوڑاؤ تمہاری نگاہ تھک کے نامراد واپس لوٹے گی۔

آیت نمبر:05

* ہم نے تمہارے قریب کے آسمان کو یعنی آسمان دنیا کو عظیم الشان چراغوں سے آراستہ کیا ہے اور انہیں شیاطین کو مار بھگانے کا ذریعہ بنا دیا ہے ان شیطانوں کے لیے بھڑکتی ہوئی آگ ہم نے تیار کر رکھی ہے۔

آیت نمبر:06

* اور جن لوگوں نے اپنے رب سے کفر کیا ان کے لیے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت ہی برا ٹھکانہ ہے۔

آیت نمبر:07

* جب وہ اس میں پھینکے جائیں گے تو اس کے دھاڑنے کی ہولناک آوازیں سنیں گے۔

جہنم کی ہولناک آوازیں کیونکہ اس کو بہت غصہ ہو گا کہ تم لوگ اللہ کی نافرمانی کرتے رہے اپنے رب کی نافرمانی کرتے رہے ہو۔

* اور وہ جہنم جوش کھا رہی ہو گی۔

شدت غضب سے

آیت نمبر:08

* غصے سے پھٹی جاتی ہو گی ہر بار جب کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا اس کے کارندے ان سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی خبر دار کرنے والا نہیں آیا تھا۔

حالانکہ اللہ تعالیٰ نے انسان اور جنوں سب کی ہدایت کے لیے انسانوں میں سے رسول بنا کے بھیجے اور ہر دور میں ہر وقت میں اللہ تعالیٰ نے انسان اور جنوں دونوں کی ہدایت کا بندوبست رکھا ہے۔

آیت نمبر:09

* تب وہ جواب دیں گے ہاں ڈرانے والے ہمارے پاس آئے تھے لیکن ہم نے انہیں جھٹلا دیا اور ہم نے کہا اللہ نے تو کچھ بھی نہیں نازل کیا تھا تم لوگ بڑی گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔

آیت نمبر:10

* اور وہ کہیں گے کاش اس وقت ہم سنتے اور ہم سمجھتے تو آج اس بھڑکتی ہوئی آگ کے سزاوار نہ ہوتے۔

تو اہلِ دوزخ جو ہیں وہ وہاں پہ مایوس ہوں گے اور حسرت کریں گے کہ کاش ہم بھی ایمان لائے ہوتے۔

آیت نمبر:11

* اس طرح وہ اپنے قصور کا خود اعتراف کر لیں گے لعنت ہے ان دوزخیوں پر۔

آیت نمبر:12

* اور وہ لوگ جو بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں۔

بن دیکھے اللہ تعالی سے ڈرتے ہیں اللہ سے ڈر کے نیک کام کرتے رہتے ہیں تنہائیوں میں اللہ سے ڈرتے ہیں ان کا بہت زیادہ اجر و ثواب ہے جو اللہ تعالیٰ کو دیکھے بغیر اللہ سے ڈرتے ہیں قیامت کے دن اللہ کے عرش کے سائے تلے وہ لوگ

ہوں گے کہ جو اللہ تعالیٰ سے خوف رکھتے ہیں تنہائی میں اللہ تعالیٰ کے ڈر سے روتے ہیں اور ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔

اسی طرح ایک نوجوان وہ جس کو کسی اعلیٰ عورت نے گناہ کی دعوت دی لیکن اس سے آگے سے کہا کہ نہیں میں اللہ سے ڈرتا ہوں۔ تو ایسے دو لوگ اللہ تعالیٰ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے اللہ کے خوف سے جب بھی کوئی انسان روتا ہے تو اس کے اوپر اللہ تعالیٰ جہنم کی آگ کو حرام کر دیتے ہیں۔

* جو لوگ بن دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں یقیناً ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔

آیت نمبر:13

* تم خواہ کوئی بات چپکے سے کہو یا اونچی آواز سے وہ اللہ تو دلوں کا حال تک جانتا ہے۔

آیت نمبر:14

* کیا وہ وہی نہیں جانے گا جس نے پیدا کیا ہے حالانکہ وہ باریک بین ہے اور وہ باخبر ہے۔

تو اللہ نے پیدا کیا تو اللہ تعالیٰ دلوں کی حال اور باریکی ہر ایک چیز تو خوب خوب جانتے ہیں۔

آیت نمبر:15

* وہی اللہ تو ہے جس نے تمہارے لیے زمین کو تابع بنایا ہے چلو اس کی چھاتی پر اور کھاؤ خدا کا رزق اسی کے حضور تمہیں دوبارہ زندہ ہو کے جانا ہے۔

آیت نمبر:16

* کیا تم اس بات سے بے خوف ہو گئے ہو کہ وہ جو آسمانوں میں ہے تمہیں زمین میں دھنسا دے اور یکایک یہ زمین ہچکولے کھانے لگے۔

آیت نمبر:17

* کیا تم اس بات سے بے خوف ہو کہ وہ جو آسمانوں میں ہے تم پر پتھروں والی ہوا بھیج دے پھر تمہیں معلوم ہو جائے گا کہ میری تنبیہ کیسی ہوتی ہے۔

آیت نمبر:18

* ان سے پہلے گزرے ہوئے لوگ جھٹلا چکے ہیں پھر دیکھ لو کہ میری گرفت کیسی سخت تھی۔

آیت نمبر:19

* کیا یہ لوگ اپنے اوپر اڑنے والے پرندوں کو پر پھیلائے اور سکیڑتے نہیں دیکھتے رحمان کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھامے ہوئے ہو وہی اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔

آیت نمبر:20

* بتاؤ آخر وہ کون سا لشکر تمہارے پاس ہے جو رحمان کے مقابلے میں تمہاری مدد کر سکتا ہو حقیقت یہ ہے کہ یہ کافر دھوکے میں پڑے ہوئے ہیں۔

آیت نمبر:21

* پھر بتاؤ کون ہے جو تمہیں رزق دے سکتا ہے اگر رحمان اپنا رزق روک لے۔

تو اللہ کے سوا تو کوئی نہ مددگار ہے اور نہ ہی کوئی رزق دینے والا ہو یہاں بھی اللہ تعالیٰ سوالیہ انداز اختیار کر کے تو انسان کی عقل کو ہلا رہے ہیں۔

* دراصل یہ وہ لوگ ہیں جو سرکشی پہ اڑے ہوئے ہیں اور حق سے دور ہیں۔

آیت نمبر:22

* بھلا سوچو وہ شخص جو منہ اوندھا چل رہا ہو ذلت کے ساتھ نظر جھکائی ہوئی ہوں وہ زیادہ سیدھے راستہ پانے والا ہے یا وہ جو سر ہوتا ہے سیدھا ایک ہموار سڑک پہ چل رہا ہو۔

آیت نمبر:23

* ان سے کہہ دیجیے اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا وہ تم کو سننے اور دیکھنے کی طاقتیں دیتا ہے اور سوچنے سمجھنے والے دل اس نے دیئے مگر تم کم ہی شکر گزار ہو۔

آیت نمبر:24

* ان سے کہہ دیجیے اللہ ہی ہے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا ہے اور اسی کی طرف تم سمیٹے جاؤ گے۔

آیت نمبر:25

* پھر یہ کہتے ہیں اگر تم سچے ہو تو بتاؤ یہ وعدہ کب پورا ہو گا۔

آیت نمبر:26

* کہہ دیجیے قیامت کا علم تو اللہ ہی کے پاس ہے میں تو بس ایک خبر دار کر دینے والا ہوں۔

آیت نمبر:27

* پھر جب یہ اس چیز کو دیکھ لیں گے تو ان سب لوگوں کے چہرے بگڑ جائیں گے جنہوں نے انکار کیا اس وقت ان سے کہہ دیا جائے گا کہ یہی ہے وہ چیز جس کے لیے تم تقاضے کر رہے تھے۔

آیت نمبر:28

* ان سے کہہ دیجیے کبھی تم نے یہ بات سوچی ہے کہ اللہ خواہ مجھے اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم کرے کافروں کو دردناک عذاب سے کون بچائے گا۔

آیت نمبر:29

* ان سے کہہ دیجیے وہ بڑا رحیم ہے اسی پہ ہم ایمان لائے ہیں اور اسی پہ ہمارا بھروسہ ہے عنقریب تم لوگوں کو معلوم ہو جائے گا کہ کھلی گمراہی میں کون پڑا ہوا ہے۔

آیت نمبر:30

* ان سے کہہ دیجیے کبھی تم نے یہ بھی سوچا کہ اگر تمہارے کنوؤں کا پانی زمین میں اتر جائے تو کون ہے جو اس پانی کی بہتی ہوئی سوتے تمہیں نکال کر لا دے گا۔

یہ اللہ ہی ہے جو ہمارے گناہوں کے باوجود ہم پہ پانی کو نہیں روکتا پانی کے بغیر تو کوئی جاندار چند لمحے بھی نہیں زندہ رہ سکتا اللہ تعالیٰ چاہے تو بارش کو روک دے چاہے تو زمین کے پانی کو نیچے لے جائے پھر انسان کیا کرے گا لیکن انسان اللہ کا کم ہی شکر گزار ہے۔

سورۃ القلم

قلم کی بہت زیادہ فضیلت ہے حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ قلم ان چار چیزوں میں سے ہے جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے پیدا کیا ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ نے سب سے پہلے قلم کو پیدا کیا پھر اسے اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑا اور پھر دنیا اور دنیا میں ہونے والے ہر عمل کو اور نیکی و برائی کو لکھا اور پھر اپنے پاس ذکر میں محفوظ کر لیا۔

یعنی لوح محفوظ میں ہیں پھر جو فرشتے ہر انسان کے ساتھ ہیں کراما کاتبین وہ بھی قلم سے لکھتے ہیں اور جو بائیں جانب والا فرشتہ ہے جو برائیاں اور خطائیں لکھ رہا ہوتا ہے تو گنہگار جب وہ کوئی گناہ کرتا تو اپنے قلم کو چند گھڑیاں روکے رکھتا ہے کہ شاید یہ بندہ توبہ کرلے اور اگر وہ بندہ توبہ کرلے پھر تو وہ اپنے قلم کو روک لیتا ہے لیکن اگر کوئی توبہ نہ کرے تو پھر اس کی جگہ ایک گناہ لکھ دیتا ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے قلم کی قسم کھائی ہے کیونکہ قلم جو ہے اس کا تعلق علم سے ہے اور تمام الہامی کتابیں بھی قلم سے لکھی گئی ہیں۔

شروع کرتی ہوں اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:01

* نون قسم ہے قلم کی اور اس چیز کی جسے لکھنے والے لکھ رہے ہیں۔

آیت نمبر:02

* تم اپنے رب کے فضل سے مجنون نہیں ہو۔

جیسے مخالفین الزام آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ لگاتے تھے تو اللہ تعالیٰ آپ کو تسلی دے رہے ہیں کہ آپ ایسے نہیں ہیں۔

آیت نمبر:03

* اور یقیناً تمہارے لیے ایسا اجر ہے جس کا سلسلہ کبھی ختم ہونے والا نہیں ہے۔

آپ کے لیے قیامت تک کے لیے اجر ہے کیونکہ آپ کی امت جو بھی نیک کام کرے گی اس کا ثواب آپ کو ملتا رہے گا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت آپ کے لیے صدقہ جاریہ ہے قیامت تک کے لیے۔

آیت نمبر:04

* اور بے شک تم اخلاق کے بڑے مرتبے پر ہو۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا مجھے اچھے اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہے۔

عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ قرآن آپ کا اخلاق تھا۔

اور پھر جس چیز کا قرآن پاک میں حکم دیا گیا ہم دیکھتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے خود اس کے اوپر سب سے پہلے عمل کر کے دکھایا جس چیز سے روکا گیا اس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سب سے پہلے خود رکے۔

عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ آپ کو اپنے گھر والوں کے ساتھ بہترین اخلاق تھا۔

آپ سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے تھے آپ فحش گو نہ تھے نہ ہی شور و غل کرنے والے تھے نہ برائی کا بدلہ برائی سے لیتے تھے بلکہ معاف اور درگزر فرمادیتے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میزان میں سب سے بھاری چیز حسن اخلاق ہو گا۔

اور جو کامل ایمان والے ہیں وہ عمدہ اخلاق والے ہوتے ہیں جنت میں عمدہ گھر ہو گا اس کا جس کا اخلاق اعلیٰ ہو گا۔

آیت نمبر:05

* عنقریب تم بھی دیکھ لو گے اور وہ بھی دیکھ لیں گے۔

آیت نمبر:06

* کہ تم میں سے کون جنون میں مبتلا ہے۔

آیت نمبر:07

* تمہارا رب ان لوگوں کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہی ان کو بھی اچھی طرح جانتے ہیں جو ہدایت پر ہیں۔

آیت نمبر:08

* لہٰذا تم ان جھٹلانے والوں کے دباؤ میں ہر گز نہ آؤ۔

آیت نمبر:09

* یہ تو چاہتے ہیں کہ کچھ تم نرمی کرو تو یہ بھی نرمی کریں۔

آیت نمبر:10

* ہر گز نہ دبو کسی ایسے شخص سے جو بہت قسمیں کھانے والا۔

آیت نمبر:11

* اور بے وقت ذلیل آدمی ہو یہ طعنے دیتا ہے چغلیاں کھاتا پھرتا ہے۔

تو ایک طرف تو رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کا اخلاق ہے اور دوسری طرف آپ کے دشمن کا گرا ہوا اخلاق بیان ہو رہا ہے اور یہاں پہ آپ کے دشمن کے اخلاق کی تفصیلات ہیں کہ وہ کیسا کہا جاتا ہے کہ یہ ولید بن مغیرہ کی جانب یہاں پہ اشارہ ہے جو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کو سمجھ گیا تھا لیکن پھر بھی آپ سے دشمنی رکھتا تھا اور پھر یہ جو طعنے اور چغلی کھانا ہے اس سے تو زمین میں بہت فساد ہوتا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جن کو دیکھ کے اللہ یاد آجائے اور اللہ کے بدترین بندے وہ ہیں جو چغل خوری کرتے ہیں اور لوگوں کے درمیان تفریق پیدا کرتے ہیں اور باقی بیزار ہوتے ہیں۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا چغل خور جنت میں داخل نہیں ہو گا۔

تو چغل خوری کی وجہ سے جہنم میں بھی اس کو عذاب ہو گا دنیا میں یہ لوگ فساد برپا کرتے ہیں اور آخرت میں خود خیر سے محروم کر دیے جائیں گے۔

* یہ چغلیاں کھاتا پھرتا ہے۔

آیت نمبر:12

* اور بھلائی سے روکتا ہے ظلم اور زیادتی میں حد سے گزر جانے والا ہے۔

آیت نمبر:13

* سخت بد اعمال ہے جفاکار ہے اور ان سب عیبوں کے ساتھ بد اصل ہے۔

آیت نمبر:14

* اس بنا پہ کہ وہ بہت مال اور اولاد رکھتا ہے۔

تو اس کی بد اخلاقی اور تکبر کی اصل وجہ کیا ہے اس کے مال اور اولاد بہت زیادہ ہے کہا جاتا ہے کہ ولید بن مغیرہ کے نو یا تیرہ بیٹے تھے۔

آیت نمبر:15

* اس کو جب ہماری آیات سنائی جاتی ہیں تو یہ کہتے ہیں یہ تو اگلے وقتوں کے افسانے ہیں۔

آیت نمبر:16

* عنقریب ہم اس کی سونڈ پر داغ لگائیں گے۔

تو یہاں پہ ناک کی جگہ سونڈ لفظ استعمال ہوا ہے کیونکہ ناک کو انسان بڑا عزت والی وہ سمجھتا ہے تو دنیا کی عزت کی وجہ سے وہ اللہ اور آخرت کا انکار کر دیتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ یہاں پہ فرمارہے ہیں کہ اس کی اس کی ناک کو سونڈ کہا ہے اللہ تعالیٰ نے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میں تم کو اہل جہنم کے متعلق نہ بتاؤں آپ نے فرمایا ہر اکھڑ مزاج کینہ پرور اور متکبر انسان۔

یہ جہنم والوں کے اخلاق کے اندر چھوٹی چھوٹی باتوں پہ بگڑ جاتے ہیں۔

آیت نمبر:17

* ہم نے انہیں مکہ کو اسی طرح ازمائش میں ڈالا ہے جس طرح ایک باغ کے مالکوں کو آزمائش میں ڈالا تھا۔

اب یہاں پہ ایک قصہ ہے ایک بندے کا جس کی اولاد نے قسم کھالی تھی کہ ہم صدقہ نہیں کریں گے وہ بندہ خود باغ کا مالک تھا اور خوب خوب صدقہ کرتا تھا اور اپنی باقی فصل میں سے غریبوں کا حصہ نکالتا تھا لیکن اس کے فوت ہو جانے کے بعد اس کی اولاد نے سوچا کہ ہم صدقہ نہیں کریں گے تو پھر ان کے ساتھ کیا معاملہ ہوا۔

* جب ان لوگوں نے قسم کھائی کہ صبح سویرے ضرور اپنے باغ کے پھل توڑیں گے۔

آیت نمبر:18

* اور وہ کوئی استثناء نہیں کر رہے تھے۔

آیت نمبر:19

* رات کو وہ سوئے پڑے تھے کہ تمہارے رب کی طرف سے ایک بلا اس باغ پہ آگئی۔

آیت نمبر:20

* اور اس کا ایسا حال ہو گیا جیسے کٹی ہوئی فصل ہو۔

آیت نمبر:21

* صبح ان لوگوں نے ایک دوسرے کو پکارا۔

آیت نمبر:22

* کہ اگر پھل توڑنے ہیں تو سویرے سویرے اپنی کھیتی کی طرف نکل چلو۔

آیت نمبر:23

* چنانچہ وہ چل پڑے اور آپس میں چپکے چپکے کہتے جاتے تھے۔

آیت نمبر:24

* کہ آج کوئی مسکین تمہارے پاس باغ میں نہ آنے پائے۔

وہ کچھ نہ دینے کا فیصلہ کیے ہوئے تھے۔

آیت نمبر:25

* صبح سویرے جلدی جلدی اس طرح وہاں گئے جیسے کہ وہ پھل توڑنے پہ پوری طرح قادر ہوں۔

آیت نمبر:26

* لیکن جب انہوں نے باغ کو دیکھا تو کہنے لگے ہم تو راستہ ہی بھول گئے۔

آیت نمبر:27

* پھر غور سے دیکھا تو کہنے لگے میں ہی بلکہ ہم محروم رہ گئے۔

آیت نمبر:28

* ان میں سے جو سب سے بہتر آدمی تھا اس نے کہا میں نے تم سے کہا نہ تھا کہ تم کیوں نہیں اللہ کی تسبیح بیان کرتے۔

آیت نمبر:29

* وہ پکار اٹھے پاک ہے ہمارا رب واقعی ہم تو گنہگار تھے۔

آیت نمبر:30

* پھر ان میں سے ایک دوسرے کو ملامت کرنے لگے۔

آیت نمبر:31

* انہوں نے کہا افسوس ہمارے حال پر بے شک ہم سرکش ہو گئے تھے۔

آیت نمبر:32

* امید ہے کہ ہمارا رب ہمیں بدلے میں اس سے بہتر باغ عطا فرمائے گا اور ہم اپنے رب کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

تو اس واقعے میں بہت اہم سبق ہے کہ جب نیت خراب ہو جائے تو اس کا انجام جو ہے وہ غلط ہی آتا ہے اب یہ انہوں نے نیت کی تھی کہ ہم صدقہ نہیں کریں گے تو اس کا رزلٹ سامنے آگیا دوسری بات یہ کہ پھر انہوں نے اپنی غلطی بھی تسلیم کر لی اللہ کی طرف رجوع کر لیا اور پھر یہ کہ اللہ تعالیٰ سے اچھی امید رکھنی چاہیے جیسے انہوں نے اچھی امید رکھی کہ ہم توبہ استغفار کریں گے اللہ کی طرف رجوع کریں گے تو امید ہے کہ اللہ آئندہ ہمیں بہترین رزق دے گا۔

آیت نمبر:33

* ایسا ہوتا ہے عذاب اور آخرت کا عذاب اس سے بھی بڑا ہے کاش یہ لوگ اس کو جانتے۔

آیت نمبر:34

* یقیناً خدا ترس لوگوں کے لیے ان کے رب کے ہاں نعمت بھری جنتیں ہیں۔

آیت نمبر:35

* کیا ہم فرمانبرداروں کا حال مجرموں کا سا کر دیں۔

آیت نمبر:36

* تم لوگوں کو کیا ہو گیا ہے تم کیسے حکم لگاتے ہو۔

آیت نمبر:37

* کیا تمہارے پاس کوئی کتاب ہے جس میں تم یہ پڑھتے ہو۔

آیت نمبر:38

* کہ تمہارے لیے ضرور وہاں وہی کچھ ہے جو تم اپنے لیے پسند کر رہے ہو۔

آیت نمبر:39

* یا پھر کیا تمہارے لیے روز قیامت تک ہم پہ کوئی وعدہ ثابت ہے کہ تمہیں وہی کچھ ملے گا جس کا تم حکم لگاؤ گے۔

آیت نمبر:40

* ان سے پوچھو تم میں سے کون اس بات کا ضامن ہے۔

آیت نمبر:41

* یا پھر اللہ کے ہاں کوئی ٹھہرائے ہوئے شریک ہیں جنہوں نے اس بات کا ذمہ لیا ہو یہ بات ہے تو لائیں اپنے شریکوں کو اگر یہ لوگ سچے ہیں۔

آیت نمبر:42

* پھر جب سخت وقت آپڑے گا اور لوگوں کو سجدے کے لیے بلایا جائے گا تو یہ لوگ سجدہ نہ کر سکیں گے۔

جو لوگ دنیا میں اللہ کے سامنے سجدہ نہیں کرتے تھے تھے وہ قیامت کے دن سجدہ کرنا چاہیں گے لیکن سجدہ نہیں کر سکیں گے دنیا میں یہ تکبر کرتے تھے اذان سنتے تھے لیکن نماز کو نہیں آتے تھے اسی طرح منافق سجدہ کرنا چاہے گا لیکن وہ سجدہ نہیں کر سکے گا اسی طرح ریاکار کے بارے میں آتا ہے کہ وہ سجدہ نہیں کر سکے گا کیونکہ دنیا میں وہ دکھاوے اور ناموری کے لیے سجدہ کرتا تھا تو قیامت کے دن اس کی پیٹ تخت جیسی سخت ہو جائے گی بے نمازی کا انجام بہت بھیانک ہونے والا ہے کیونکہ وہ حی الفلاح سنتا ہے لیکن نماز کو نہیں آتا۔

آیت نمبر:43

* ان کی نگاہیں جھکی ہوں گی ذلت چھا رہی ہو گی۔

بے نمازیوں پہ جو دنیا کے بے نمازی ہیں قیامت کے دن ان کی ذلت چھا رہی ہو گی۔

* یہ جب صحیح سالم تھے اس وقت انہیں سجدے کے لیے بلایا جاتا تھا تو یہ نہیں آتے تھے۔

آیت نمبر:44

* پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم اس کلام کے جھٹلانے والوں کا معاملہ مجھ پہ چھوڑ دو ہم ایسے طریقے سے ان کو بتدریج تباہی کی طرف لے جائیں گے کہ ان کو خبر بھی نہ ہو گی۔

آیت نمبر:45

* میں ان کی رسی دراز کر رہا ہوں میری چال بڑی زبردست ہے۔

حسن کہتے ہیں کہ کتنے لوگ دنیا میں ایسے ہیں کہ جن پہ احسان کر کر کے اللہ تعالیٰ ان کو ڈھیل دے رہے ہیں اور پھر ان کو اچانک پکڑ لیا جائے گا گنہگار کو گناہوں پہ نہ پکڑ کے اور اس کو مزید دنیاوی نعمتیں دے دے کے اس کی مزید آزمائش کر دی اور اس کی رسی کو دراز کر دیا جائے گا۔

آیت نمبر:46

* کیا تم ان سے کوئی عجب طلب کر رہے ہو کہ یہ اس تاوان کے بوجھ تلے دبے جا رہے ہیں۔

آیت نمبر:47

* کیا ان کے پاس غیب کا علم ہے جس سے یہ لکھ رہے ہوں۔

آیت نمبر:48

* پس اپنے رب کا فیصلہ صادر ہونے تک صبر کرو اور مچھلی والے (یونس علیہ السلام کی طرح) نہ ہو جاؤ جب اس نے پکارا تھا وہ غم سے بھرا ہوا تھا۔

آیت نمبر:49

* اگر اس کے رب کی مہربانی اس کے شامل حال نہ ہوتی تو وہ مظلوم ہو کر چٹیل میدان میں پھینک دیا جاتا۔

آیت نمبر:50

* آخر کار اس کے رب نے اسے چن لیا اور اسے صالح بندوں میں شامل کر دیا۔

آیت نمبر:51

* جب یہ کافر لوگ قرآن سنتے ہیں تو تمہیں ایسی نظروں سے دیکھتے ہیں کہ گویا تمہارے قدم اکھاڑ دیں گے اور کہتے ہیں کہ یہ ضرور دیوانہ ہے۔

آیت نمبر:52

* حالانکہ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے ایک نصیحت ہے۔

تو وہ ایسی نظروں سے دیکھتے تھے کہ ان کا دل چاہتا تھا کہ نظر لگا دیں۔ نظر بر حق ہے اس لیے نظر بد سے بچنے کی دعائیں کرتے رہنا چاہیے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کو تو نظر بد سے محفوظ رکھنے کے لیے جبرائیل علیہ السلام نے دم بھی کیا جو الفاظ کے معمولی سی تبدیلی کے ساتھ مختلف روایات میں ہمارے پاس موجود ہے جبرائیل علیہ السلام یہ دم آپ پہ کیا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْئٍ یُّؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰہُ یَشْفِیْکَ

تو اس میں حسد کرنے والوں کی شر سے بھی بچنے کی دعا ہے اور نظر بد لگنے والوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی یہ دم کیا جاتا ہے۔

سورۃ الحاقہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* سچ مچ ہو کر رہنے والی۔

آیت نمبر:02

* اور کیا ہے وہ سچ مچ ہو کے رہنے والی۔

آیت نمبر:03

* اور تم کیا جانو گے وہ سچ مچ ہو کے رہنے والی کیا ہے۔

وہ فیصلے کا دن ہے قیامت کا دن جس دن آنکھیں پھٹی ہوں گی ہر ایک سے حساب کتاب ہونا ہو گا۔

آیت نمبر:04

* ثمود اور عاد نے اس اچانک ٹوٹ پڑنے والی آفت کو جھٹلایا۔

آیت نمبر:05

* تو ثمود ایک سخت حادثے سے ہلاک کیے گئے۔

آیت نمبر:06

* اور عاد ایک بڑی شدید طوفانی آندھی سے تباہ کر دیے گئے۔

آیت نمبر:07

* اللہ تعالیٰ نے اس کو مسلسل سات دن اور آٹھ رات تک ان پر مسلط رکھا۔

ٹھنڈی یخ تیز ہوا جو رکنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی ایک ہفتے کے بعد وہ رکی۔

* تو تم دیکھتے ہو کہ وہ وہاں اس طرح بکھرے پڑے ہیں جیسے وہ کھجور کے بوسیدہ تنے ہوں۔

آیت نمبر:08

* اب کیا ان میں سے کوئی تمہیں باقی بچا نظر آتا ہے۔

آیت نمبر:09

* اور اسی نافرمانی کا ارتکاب فرعون اور اس سے پہلے کہ لوگوں نے کیا اور تھل پھٹ ہو جانے والی بستیوں نے کیا۔

آیت نمبر:10

* ان سب نے اپنے رب کے رسول کی نافرمانی کی.

آیت نمبر11

* تو اس نے ان کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑا

آیت نمبر:12

* جب پانی کا طوفان حد سے گزر گیا تو ہم نے تم کو کشتی میں سوار کر دیا تھا

آیت نمبر:13

* تاکہ اس واقعے کو تمہارے لیے ایک سبق آموز یادگار بنادیں اور یاد رکھنے والے کان اس کی یاد محفوظ رکھیں

تو یہاں پہ کانوں کا ذکر ہے کیونکہ کان علم کا دروازہ ہے علم کا جو براہ راست تعلق ہے وہ کان کے ساتھ ہوتا ہے علم کان کے ذریعے دل تک پہنچتا ہے اور زبان دل کی نمائندگی کرتی ہے تو اگر کان سے اچھی ان پٹ جائے گی پھر دل میں پراسیس ہوگی تو زبان سے اچھا آوٹ پٹ نکلے گا ضروری ہے کہ انسان اچھی بات سنیں حق بات سنیں اور اس کے لیے پھر اس کو اپنی دوستی پہ نظر رکھنی چاہیے کمپنی پہ نظر رکھنی چاہیے جن کی آوازیں اس کے کانوں میں زیادہ پڑھتی ہیں

آیت نمبر:14

* پھر قیامت کے دن ایک دفعہ صور پھونکا جائے گا اور زمین و پہاڑوں کو اٹھا کر ایک ہی چوٹ میں ریزہ ریزہ کر دیا جائے گا

آیت نمبر:15

* اس روز وہ ہونے والا واقعہ پیش آجائے گا

آیت نمبر:16

* اس دن آسمان پھٹے گا اور اس کے بندش ڈھیلی پڑجائے گی

آیت نمبر:17

* فرشتے اس کے اعتراف اور چاروں جانب میں موجود ہوں گے اور آٹھ فرشتے اس روز تیرے رب کا عرش اپنے اوپر تھامے ہوئے ہوں گے

اللہ تعالی کا عرش آٹھ فرشتوں نے تھاما ہوا ہو گا اور یہ بہت قوی فرشتے ہوں گے کیونکہ اللہ جب عرش اُٹھانا یہ بہت بڑا کام ہے یہ فرشتے آپس میں نرمی سے بات کرتے ہیں اور زمین والوں کے لیے استغفار کرتے رہتے ہیں پھر اللہ کی عرش کے سائے کے لیے قیامت کے دن سات طرح کے لوگ ہوں گے ان میں سے ایک عادل حاکم ہو گا دوسرا وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں دل لگائے رکھتا ہے تیسرا وہ نوجوان جس کا دل مسجد میں لگا رہتا ہے پھر اللہ کی خاطر محبت کرنے والے دو لوگ جو صرف اللہ کی رضا کی خاطر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں پھر وہ جس کو ایک اعلیٰ عورت نے بدکاری کی دعوت دی لیکن اس نوجوان نے کہا کہ نہیں مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے پھر وہ شخص جو اتنے خفیہ طریقے سے صدقہ کرے کہ بائیں ہاتھ سے دے اور دائیں ہاتھ سے دے اور بائیں کو خبر بھی نہ ہو اور پھر تنہائی میں اللہ کو یاد کر کے رونے والا تو یہ سات طرح کے لوگ اللہ کے عرش کے سائے تلے ہوں گے اسی طرح

احادیث میں آتا ہے کہ اگر کوئی مقروض کے قرض معاف کر دے تو وہ شخص بھی اللہ کے عرش کے نیچے ہو گا اور اللہ کے عرش کا جو پایا ہے اس کو موسیٰ علیہ السلام نے بھی تھاما ہوا ہو گا

آیت نمبر:18

* وہ دن ہو گا جب تم لوگ پیش کیے جاؤ گے اور تمہارا کوئی بھی راز چھپا نہ رہے گا

آیت نمبر:19

* اس وقت جس کا نامہ اعمال اس کے سیدھے ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا لو پڑھو دیکھو میرا نامہ اعمال

یہ نیکوکار لوگ ہیں جو تنہائی میں اور سامنے ہر جگہ اچھے کام کرتے ہیں اور پھر خوشی خوشی ہر ایک کو اپنا نامہ اعمال دکھائیں گے کہ یہ دیکھو کہ میری کتاب کیسی ہے انسان کو کبھی بھی اپنے نامہ اعمال سے بے خوف نہیں ہونا چاہیے اپنے گناہوں پہ ہر لمحہ توبہ استغفار کرنی چاہیے اصلاح کا خیال مومن کے دل میں ہونا چاہیے پھر یہ توبہ ہی ہے کہ جس کی وجہ سے اعمال نامہ نیکیوں سے بھرا ہوا ہو گا کیونکہ توبہ جہاں ایک طرف برائیوں کو، گناہوں کو مٹاتی ہے دوسری طرف ان

کو نیکیوں میں تبدیل کر دیتی ہے اور وہ شخص سب سے زیادہ خوش ہو گا قیامت کے دن جو اپنے نامہ اعمال میں بہت زیادہ توبہ استغفار پائے گا

* یہ کہے گا لو پڑھو دیکھو میرا نامہ اعمال

آیت نمبر:20

* میں سمجھتا تھا مجھے ضرور اپنا حساب ملنے والا ہے

آیت نمبر:21

* بس وہ دل پسند عیش میں ہو گا

آیت نمبر:22

* اعلیٰ مقام جنت میں

آیت نمبر:23

* جس کے پھلوں کی گچھے جھکے پڑ رہے ہوں گے

آیت نمبر:24

* اس سے کہا جائے گا مزے سے کھاؤ اور پیو اپنے اعمال کے بدلے میں جو تم نے گزرے ہوئے دنوں میں کیے تھے

آیت نمبر:25

* اور جس کا نامہ اعمال اس کے بائیں ہاتھ میں دیا جائے گا وہ کہے گا کاش میرا نامہ اعمال مجھے دیا ہی نہ جاتا

آیت نمبر:26

* میں نہ جانتا یہ حساب کتاب کیا ہوتا ہے

آیت نمبر:27

* کاش میری وہ ہی موت جو دنیا میں مجھے آئی تھی فیصلہ کن ہوتی

آیت نمبر:28

* آج میرا مال میرے کچھ کام نہ آیا

جس مال کی وجہ سے اللہ سے اور آخرت سے غفلت کر رہا تھا وہ سب کچھ بیکار گیا

آیت نمبر:29

* میرا سارا اقتدار ختم ہو گیا

آیت نمبر:30

* حکم ہو گا پکڑو اسے اور اس کی گردن میں توک ڈال دو

آیت نمبر:31

* اور اسے جہنم میں جھونک دو

آیت نمبر:32

* پھر اس کو ستر ہاتھ لمبی زنجیر میں جکڑ لو

اس کا قصور کیا تھا

آیت نمبر:33

یہ اللہ پر ایمان نہیں لاتا تھا

آیت نمبر:34

* یہ مسکین کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا تھا

ایک صحابیہ کہتی ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے ان صحابیہ سے فرمایا کہ جب بھی کوئی ظاہر دروازے پہ ہے تو اس کے ہاتھ پہ کچھ نہ کچھ ضرور رکھ دو اگر کچھ بھی نہیں ہے تو ایک جلا ہوا کھر ہی رکھ دو تو کیونکہ ہو سکتا ہے کہ تمہارے کام کا نہ ہو لیکن ان کے کام آجائے آپ ﷺ نے فرمایا بے شک مال و دولت بھی ایک خوشگوار سبزہ ہے اور مسلمان کا عمدہ مال وہ ہے جو وہ مسکین، اور یتیم، اور مسافر کو دے صحابی ہمارے ابو دردہ رضی اللہ تعالی عنہ اپنی بیوی کو مساکین کی وجہ سے شوربہ بڑھانے کی ترغیب کرتے تھے کہ پانی میں شوربہ بڑھادو اور وہ کہتے تھے کہ ہم نے ایمان لا کے تو یہ جو زنجیر ہے ستر ہاتھ لمبی زندگی اس کو آدھے کو تو اتار دیا ہے تو کیا ہم باقی آدھے بھی نہ اُتار پھینکیں اور پھر

حدیث میں آتا ہے کہ وہ شخص تو مومن ہی نہیں جو خود تو پیٹ بھر کے کھانا کھائے اور اس کا پڑوسی بھوکا سویا ہے

آیت نمبر:35

* یہ جہنم والوں کا آج نہ یہاں کوئی دوست ہو گا اور نہ غم خوار

آیت نمبر:36

* اور نہ زخموں کی پیپ کے سوا ان کے لیے کوئی کھانا ہو گا

آیت نمبر:37

* جس سے خطاکاروں کے سوا کوئی نہیں کھائے گا

آیت نمبر:38

* پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں ان چیزوں کی بھی جو تم دیکھتے ہو

آیت نمبر:39

* اور ان چیزوں کی بھی جنہیں تم نہیں دیکھتے

یعنی آسمانوں کی بہت سی چیزیں سمندروں کی زمین کی تہوں میں بہت سی چیزیں ہیں جو ہماری نظروں سے اوجل ہے

آیت نمبر:40

یہ کلام رسول کریم کا قول ہے

آیت نمبر:41

* کسی شاعر کا قول نہیں ہے تم لوگ کم ہی ایمان لاتے ہو

آیت نمبر:42

* اور نہ ہی یہ کسی کاہن کا کلام ہے تم لوگ کم ہی غور و فکر کرتے ہو

آیت نمبر:43

* یہ رب العالمین کی طرف سے نازل کردہ ہے

آیت نمبر:44

* اور اگر اس نبی نے خود گھڑ کر کوئی بات ہماری طرف منسوب کی ہوتی

آیت نمبر:45

* تو ہم اس کا دایاں ہاتھ پکڑ لیتے

آیت نمبر:46

اور اس کی رگ گردن کاٹ ڈالتے

گردن کی رگ کاٹ ڈالتے اگر کوئی خود سے بات گھڑ کے اللہ کی طرف منسوب کر رہا ہوتا استغفر اللہ

آیت نمبر:47

* پھر تم میں سے کوئی ہمیں اس کام سے روکنے والا نہ ہوتا

اصل میں یہاں پہ یہ بتایا جا رہا ہے کہ نبی ﷺ کو اپنی طرف سے وحی میں کوئی کمی بیشی کرنے کا اختیار نہیں ہے وہ تو اپنی زبان سے وہی کچھ کہتے ہیں جو اللہ ان کی طرف وحی کرتے ہیں

آیت نمبر:48

* درحقیقت یہ پرہیزگار لوگوں کے لیے ایک نصیحت ہے

آیت نمبر:49

* اور ہم جانتے ہیں کہ تم میں سے کچھ لوگ جھٹلانے والے ہیں

آیت نمبر:50

* ایسے کافروں کے لیے یقینا یہ حسرت کا باعث ہو گا

آیت نمبر:51

* اور یہ یقینی سچ ہے

آیت نمبر:52

پس اے نبی ﷺ اپنے رب عظیم کے نام کی تسبیح بیان کیجئے

فصبح بسم ربک العظیم سبحان ربی العظیم

سورۃ المعارج

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* کسی مانگنے والے نے عذاب مانگا ہے یہ عذاب ضرور واقع ہونے والا ہے

آیت نمبر:02

* کافروں کے لیے کوئی اسے دفع کرنے والا نہیں ہو گا

آیت نمبر:03

* اس ذات کی طرف سے ہے جو عروش سینوں کا مالک ہے

آیت نمبر:04

* فرشتے اور روح القدس اس کی حضور چڑھ کے جاتے ہیں ایک ایسے دن میں جس کی مقدار پچاس ہزار سال ہے

یعنی اگر کوئی انسان چڑھنا چاہے تو اس کو پچاس ہزار لگتے ہیں اور دوسری بات یہ بھی کی جاتی ہے کہ اللہ کے ہاں کا ایک دن انسان کے شمار کے ایک ہزار برس یا پچاس ہزار برس کے جیسا ہے ایک آیت میں ہزار برس کے بارے میں بات ہوئی تھی اور یہاں پہ ایک دن کی مقدار پچاس ہزار سال بتایئے کہ انسان کے جو پچاس ہزار سال ہیں اس کے برابر اللہ کا ایک دن ہے

آیت نمبر:05

* پس اے نبی ﷺ صبر کیجئے اور عمدہ صبر کیجیے

آیت نمبر:06

* یہ لوگ اسے، قیامت کو دور سمجھتے ہیں

آیت نمبر:07

* اور ہم اسے قریب دیکھ رہے ہیں

آیت نمبر:08

* جس روز اسمان پگلی چاندی کی طرح ہو جائے گا

آیت نمبر:09

* اور پہاڑ رنگ برنگ کے دھنکے ہوئے اون جیسے ہو جائیں گے

آیت نمبر:10

اور کوئی جگری دوست اپنے جگری دوست کو نہ پوچھے گا

آیت نمبر:11

* حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دکھائے جائیں گے مجرم چاہے گا کہ اس دن کے عذاب سے بچنے کے لیے اپنی بیٹے کو

آیت نمبر:12

* اپنی بیوی اپنے بھائی کو

آیت نمبر:13

* اپنے قریب ترین خاندان کو جو اسے پناہ دینے والے تھے سب کے سب کو

آیت نمبر:14

* اور زمین کے سب لوگوں کو فدیے میں دے دے

سب سے پہلے بیٹے کی بات ہوئی ہے کیونکہ انسان کو بہت پیارے ہوتے ہیں بیٹے پھر سارے رشتہ دار ہر ایک کو فدیہ میں دینے کے لیے تیار ہو جائے گا حالانکہ دنیا میں اس سے بہت آسان مطالبہ کیا گیا تھا کہ واحد اللہ پہ ایمان لاؤ اور اللہ کے ساتھ شریک نہ بناؤ

* یہ تدبیر اسے نجات دلا دے

آیت نمبر:15

ہر گز نہیں وہ تو بھڑکتی اگ کی لپٹ میں ہو گا

آیت نمبر:16

* جو گوشت کو چاٹ جائے گی

آیت نمبر:17

* پکار پکار کر اپنی طرف بلائے گی ہر اس شخص کو جس نے حق سے منہ موڑا اور پیٹھ پھیری

آیت نمبر:18

* اور مال جمع کیا اور اسے سنبھال سنبھال کے گن گن کے رکھا

آیت نمبر:19

* انسان کچے دل والا پیدا کیا گیا ہے

آیت نمبر:20

* جب اسے کوئی مصیبت اتی ہے تو گھبر ااٹھتا ہے

منہ سے بری بری باتیں نکالنے لگتا ہے

آیت نمبر:21

* اور جب اسے خوشحالی نصیب ہوتی ہے تو بخل کرنے لگتا ہے

آیت نمبر:22

* مگر وہ لوگ جو نماز پڑھنے والے ہیں

آیت نمبر:23

* جو اپنی نمازوں کی ہمیشہ پابندی کرتے ہیں

آیت نمبر:24تا25

* جن کے مالوں میں سائل اور محروم کا ایک حق مقرر ہے

آیت نمبر:26

* جو روز جزا کو بر حق مانتے ہیں

آیت نمبر:27

* جو اپنے رب کی عذاب سے ڈرتے ہیں

آیت نمبر:28

کیونکہ ان کے رب کا عذاب ایسی چیز نہیں ہے جس سے کوئی بے خوف ہو

آیت نمبر:29

* یہ لوگ اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں

آیت نمبر:30

* سوائے اپنی بیویوں اور لونڈیوں کے جن سے محفوظ نہ رکھنے پہ ان پر کوئی ملامت نہیں

آیت نمبر:31

* البتہ جو اس کے علاوہ کچھ اور چاہیں وہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں

یہ یہاں پہ جنت والوں کی مثال بیان ہو رہی ہے کہ جنت والوں کی کیا صفات ہوں گی سب سے پہلے اس میں نماز پڑھنے والوں کی بات ہوئی ہے کیونکہ نماز دنیا میں بھی مصائب سے روکتی ہے تکلیف سے بچاتی ہے انسان کو گھبراہٹ سے دور کرتی ہے اور رسول پاک ﷺ ہر مشکل میں نماز کی طرف جاتے تھے نماز سے پھر اللہ تعالی کی غائبانہ مدد ہو جاتی ہے پھر نماز کے بعد دوسری جو بات ہے کہ وہ سائل اور محروم کا حق ادا کرتے ہیں

رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ افضل اعمال یہ ہیں کہ تو اپنے مومن بھائی کو خوش کر دے یا اس کا قرض ادا کر دے یا اس کو کھانا کھلا دے

تو مومن جو ہے وہ ہر ایک کے ساتھ نیکی کر رہا ہوتا ہے کوئی مانگے نہ مانگے جو سائل محروم ہیں ان کو یہ پہنچانتا ہے ہر ایک کے ساتھ نیکی کرنے کی کوشش کرتا ہے اور اس کے اعمال صالحہ کی وجہ سے وہ قیامت کے دن خوف سے محفوظ ہو گا غم سے محفوظ ہو گا تو جن کے اندر یہ ساری صفات نمازوں کی پابندی اور سائل کا جو حق ہے وہ ادا کرنا پھر اللہ تعالی سے ڈرنا تو یہ قیامت کے دن بے خوفی کی حالت میں ہوں گے

آیت نمبر:32

* یہ وہ لوگ ہیں جو اپنی امانتوں کی حفاظت کرتے ہیں اور اپنے عہد کا پاس کرتے ہیں

آیت نمبر:33

* یہ اپنی گواہیوں میں راست بازی کا قائم رہتے ہیں

آیت نمبر:34

* اور اپنی نماز کی حفاظت کرتے ہیں

آیت نمبر:35

* یہ لوگ عزت کے ساتھ جنت کے باغوں میں رہیں گے

آیت نمبر:36 تا37

* پس اے نبی ﷺ کیا بات ہے کہ یہ منکرین دائیں اور بائیں سے گروہ در گروہ آپ کی طرف دوڑے چلے آرہے ہیں

آیت نمبر:38

* کیا ان میں سے ہر کوئی یہ لالچ رکھتا ہے کہ وہ نعمت بھری جنت میں داخل کر دیا جائے

آیت نمبر:39

* ہر گز نہیں ہم نے جس چیز سے ان کو پیدا کیا ہے اسے یہ خود جانتے ہیں

آیت نمبر:40

* پس نہیں میں قسم کھاتا ہوں مشرقوں اور مغربوں کے خدا کی ہم اس بات پہ قادر ہیں

آیت نمبر:41

* دیکھ لیں کہ ان کی جگہ ان سے بہتر لوگ لے آئیں اور کوئی ہم سے بازی لے جانے والا نہیں ہے

آیت نمبر:42

* لہذا اُنہیں اپنی بے ہودہ باتوں اور اپنے کھیل میں پڑا رہنے دو یہاں تک کہ یہ اپنے اس دن کو پہنچ جائیں جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے

آیت نمبر:43

* جب یہ اپنی قبروں سے نکل کر اس طرح دوڑے جارہے ہوں گے جیسے اپنے بتوں کی آستانوں کی طرف دوڑ رہے ہوں

آیت نمبر:44

* ان کی نگاہیں جھکی ہوئی ہوں گی ذلت ان پہ چھارہی ہو گی یہ ہے وہ دن جس کا ان سے وعدہ کیا جارہا ہے

قیامت کا دن اے اللہ کی قیامت کے دن کی رسوائی سے ہم سب کو بچانا

سورت نوح

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ اپنی قوم کے لوگوں کو خبر دار کر دو قبل اس کے کہ ان پہ ایک دردناک عذاب آئے

آیت نمبر:02

* اس نے کہا اے میری قوم کے لوگو میں تمہارے لیے ایک صاف صاف خبر دار کر دینے والا پیغمبر ہوں

آیت نمبر:03

* کہ اللہ کی بندگی کرو اس سے ڈرو اور میری اطاعت کرو

یہی پیغام ہر نبی نے اپنی قوم کو دیا اسی چیز کی دعوت دی کہ اللہ کی عبادت کرو رسول ﷺ نے فرمایا رحمن کی عبادت کرو سلام کو عام کرو اور کھانا کھلاؤ تم جنتوں میں داخل کر دیے جاؤ گے

تو اللہ کی عبادت انسان کی زندگی کا مقصد ہے اسی کے اوپر قائم رہنا چاہیے

آیت نمبر:04

* اللہ تمہارے گناہوں سے درگزر فرمائے گا اور تمہیں ایک وقت مقرر تک باقی رکھے گا جب اللہ کا مقرر کیا ہوا وقت آجاتا ہے تو پھر ٹالا نہیں جاتا کاش تمہیں اس بات کا علم ہو

آیت نمبر:05

* نوح نے عرض کیا اے میرے رب میں نے اپنی قوم کے لوگوں کو شب و روز پکارا دن رات ان کو دعوت دی

آیت نمبر:06

* مگر میری پکار نے ان کے فرار ہی میں اضافہ کیا

آیت نمبر:07

* اور جب بھی میں نے ان کو بلایا کہ تو اُنہیں معاف کر دے اُنہوں نے کانوں میں اُنگلیاں ٹھونسی اور اپنے کپڑوں سے منہ ڈھانک لیے اور اپنی روش پہ اڑ گئے

اور اُنہوں نے بڑا ہی تکبر کیا

آیت نمبر:08

* پھر میں نے ان کو خوب پکار کر دعوت دی

آیت نمبر:09

* پھر میں نے ان کو اعلانیہ تبلیغ کی پھر میں نے ان کو چپکے چپکے سمجھایا

آیت نمبر:10

* میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو میرے ساتھ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے

پھر اگر تم توبہ کرو گے تو یہ یہ فائدے بھی ملیں گے نوح علیہ السلام نے اپنی قوم کو کہا کہ توبہ کرو

آیت نمبر:11

* تو اس کے بعد وہ اللہ تم پہ آسمان سے بارشیں برسائے گا

آیت نمبر:12

* تمہیں مال اور اولاد سے نوازے گا اور تمہارے لیے باغ پیدا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا

آیت نمبر:13

* تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کے لیے تم کسی وقار کی توقع نہیں رکھتے

آیت نمبر:14

حالانکہ اس نے طرح طرح سے تمہیں بنایا ہے

آیت نمبر:15

* کیا دیکھتے نہیں ہو کہ اللہ نے کس طرح سات آسمان کا تہ درتہ بنائے

آیت نمبر:16

* اور ان میں چاند کو نور اور سورج کو چراغ بنایا

آیت نمبر:17

اللہ نے تم کو زمین سے عجیب طرح سے اُگایا

آیت نمبر:18

* پھر وہ تمہیں اسی زمین میں واپس لے جائے گا

مٹی سے پیدا کیے ہو مٹی میں ہی واپس جاؤ گے

* اور اس سے یکا یک تم کو نکال کھڑا کرے گا

آیت نمبر:19

اور اللہ نے زمین کو تمہارے لیے فرش کی طرح بچھا دیا

آیت نمبر:20

تا کہ تم اس کے کھلے رستوں میں چلو

آیت نمبر:21

* نوح نے کہا اے میرے رب اُنہوں نے میری بات رد کر دی میری نافرمانی کی اور ان لوگوں کی پیروی کی جو مال اور اولاد پا کے مزید نامراد ہو گئے تھے خسارے میں پڑ گئے تھے

آیت نمبر:22

* ان لوگوں نے بڑا بھاری مکر چلا

آیت نمبر:23

اُنہوں نے کہا ہر گز نہیں چھوڑو اپنے معبودوں کو اور نہ چھوڑو ود کو سواع کو یغوث کو یعوق کو اور نہ نصر کو

یہ سب کون ہے یہ ان کے بتوں کے نام اصل میں یہ ان کی بزرگ ہوتے تھے لیکن ان کے بزرگوں کے مرنے کے بعد انہوں نے ان کی تصویر اور بت بنا لیے شروع شروع میں یہ بتوں کے ذریعے بزرگوں کو یاد کرتے تھے لیکن کچھ

عرصہ گزرا تو ان کی اولادوں نے انہی بتوں کی عبادت شروع کر دی اور پھر مکہ میں بھی اسلام کے آغاز میں عرب میں جگہ جگہ اُنہی بتوں کے مندر بنے ہوئے تھے

آیت نمبر:24

* اُنہوں نے بہت زیادہ لوگوں کو گمراہ کیا ہے اور تو بھی ان ظالموں کو گمراہی کے سوا کسی چیز میں ترقی نہ دیں

آیت نمبر:25

* اپنی خطاؤں کی بنا پر ہی وہ غرق کیے گئے اور اور آگ میں جھونکے گئے پھر اُنہوں نے اپنے لیے اللّٰہ سے بچانے والا کوئی مددگار نہ پایا

آیت نمبر:26

* اور نوح نے کہا اے میرے رب ان کافروں میں سے کوئی زمین پر بسنے والا نہ چھوڑ

آیت نمبر:27

* اگر تو نے ان کو چھوڑ دیا تو یہ تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان کی نسل سے جو بھی پیدا ہو گا بدکار اور سخت کافر ہی ہو گا

آیت نمبر:28

* اے میرے رب مجھے اور میرے والدین کو اور ہر اس شخص کو جو میرے گھر میں مومن کی حیثیت سے داخل ہو جائے اور سب مومن مردوں اور عورتوں کو معاف کر دے اور ظالموں کے لیے ہلاکت کے سوا کسی چیز میں اضافہ نہ کر

تو یہاں سے دعا کا بھی طریقہ پتہ چل رہا ہے کہ سب سے پہلے اپنے لیے دعا اس کے بعد والدین کے لیے اور پھر مومن مرد اور عورتوں کے لیے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم بھی سب سے پہلے اپنے لیے دعا کیا کرتے تھے

سورۃ الجن

شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

آیت نمبر:01

* اے نبی ﷺ کہہ دیجیے میری طرف وحی بھیجی گئی ہے کہ جنوں کے ایک گروہ نے غور سے قرآن سنا بھی جا کے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا ہم نے ایک بڑا ہی عجیب قرآن سننا ہے

آیت نمبر:02

* جو ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے اس لیے ہم اس پہ ایمان لے آئے اور اب ہم ہرگز اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے

تو یہاں سے ایک بات پتہ چل رہی ہے کہ آپ ﷺ کو نہیں معلوم تھا کہ جن قرآن سن رہے ہیں نہ ہی آپ کو جن نظر آرہے تھے بلکہ آپ کو وحی کے ذریعے اس بات کی خبر دی اور دوسری چیز یہ کہ جنوں نے ایک ہی سیٹنگ میں پہلی نشست میں یہ بات سمجھ رہی تھی کہ قرآن ہدایت کی طرف رہنمائی کرتا ہے

آیت نمبر:03

* اور وہ یہ کہنے لگے کہ ہمارے رب کی شان بہت اعلیٰ ہے اس نے کسی کو بیوی یا بیٹا نہیں بنایا ہے

آیت نمبر:04

* اور یہ کہ ہمارے نادان لوگ اللہ کے بارے میں بہت ہی زیادہ حق کے خلاف باتیں بناتے رہتے ہیں

آیت نمبر:05

* اور یہ کہا ہم نے سمجھا تھا کہ انسان اور جن کبھی اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بول سکتے

آیت نمبر:06

* اور یہ کہ انسانوں میں سے کچھ لوگ جنوں میں سے کچھ لوگوں کی پناہ مانگا کرتے تھے اس طرح اُنہوں نے جنوں کی غرور کو بہت زیادہ بڑھا دیا

تو جنوں کی پناہ لینے سے بہتر ہے کہ انسان مسنون دعاؤں کا اہتمام کرے تا کہ شر والی چیزوں سے محفوظ رہ سکے جیسے أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تو یہ دعا پڑھنے سے انسان ہر طرح کی شر والی چیز سے محفوظ ہو جاتا ہے

آیت نمبر:07

* اور اُنہوں نے یہ کہا کہ انسانوں نے بھی وہی نے بھی وہی گمان کیا جیسے تمہارا گمان تھا کہ اللہ کسی کو رسول بنا کے نہیں بھیجے گا

آیت نمبر:08

* اور یہ کہ ہم نے آسمان کو ٹٹولا تو دیکھا کہ وہ پہرے داروں سے بھرا ہوا ہے اور شہابوں کی بارش ہو رہی ہے

آیت نمبر:09

* اور یہ کہ پہلے ہم سن بھن لینے کے لیے آسمان میں بیٹھنے کی جگہ پا لیتے تھے مگر اب جو چوری چھپے سننے کی کوشش کرتا وہ اپنے لیے گھات میں ایک شہاب ثاقب لگا ہوا پاتا تھا

آیت نمبر:10

* اور یہ کہ ہماری سمجھ میں نہیں اتا تھا کہ زمین والوں کے ساتھ کوئی برا معاملہ ہونے کا ارادہ اللہ نے کرر کھا ہے یا ان کا رب انہیں ہدایت دکھانا چاہتا ہے

آیت نمبر:11

* اور یہ کہ ہم میں سے کچھ لوگ نیک ہیں اور کچھ اس سے مختلف ہیں ہم مختلف طریقوں میں بٹے ہوئے ہیں

آیت نمبر:12

* اور یہ کہ ہم سمجھتے تھے کہ نہ زمین میں ہم اللہ کو عاجز کر سکتے ہیں اور نہ بھاگ کے اسے ہرا سکتے ہیں

آیت نمبر:13

* اور یہ کہ ہم نے جب ہدایت کی تعلیم سنی تو ہم اس پر ایمان لے آئے اب جو کوئی بھی اپنے رب پر ایمان لے آئے گا اسے کسی حق تلفی یا ظلم کا خوف نہ ہو گا

آیت نمبر:14

* اور یہ کے ہم میں سے کچھ مسلم ہیں اور کچھ حق سے منحرف ہیں تو جنھوں نے اسلام کا راستہ اختیار کیا اُنھوں نے نجات کے راستہ ڈھونڈ لیا

آیت نمبر:15

* اور جو حق کی منحرف ہیں وہ جہنم کا ایندھن بننے والے ہیں

آیت نمبر:16

* تو اے نبی ﷺ کہہ دیجیے کہ لوگ اگر ہدایت یعنی صراط مستقیم پر ثابت قدمی سے چلتے تو ہم اُنہیں خوب سیراب کرتے اُنہیں پانی کی کمی نہ ہوتی

ہر طرح کا رزق ان کے اوپر کھول دیا جاتا

آیت نمبر:17

* تاکہ اس نعمت سے ان کی آزمائش کریں

اور جتنی بھی نعمتیں دنیا کی مل جائیں وہ آزمائش ہیں

* اور جو اپنے رب کے ذکر سے منہ موڑے گا اس کا رب اسے سخت عذاب میں مبتلا کر دے گا

آیت نمبر:18

* اور یہ کہ مسجدیں اللہ کے لیے ہیں لہذا ان میں اللہ کے سوا کسی اور کو نہ پکارو

وہاں پہ اعلان کرنا تجارت کرنا یہ سب کچھ منا ہے

رسول پاک ﷺ نے فرمایا عنقریب ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو مسجدوں میں حلقوں کی صورت میں بیٹھیں گے ان کی سب سے بڑی فکر دنیا ہو گی تو دنیا کے لیے وہاں پہ ملکے بنا کے بیٹھیں گے آپ نے فرمایا ان کے پاس نہ بیٹھنا کیونکہ اللہ کو ایسے لوگوں کی کوئی ضرورت نہیں ہے

اسی طرح مساجد میں اعلان کرانا بھی منع ہے تجارت خرید و فروخت سودے طے کرنا یہ سب کچھ بھی مسجد کے آداب کی خلاف ہے وہاں پہ منع ہیں سارے کام کرنا

آیت نمبر:19

* اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کو پکارنے کے لیے کھڑا ہوا تو لوگ اس پر ٹوٹ پڑنے کے لیے تیار ہو گئے

آیت نمبر:20

* اے نبی کہہ دیجیے میں تو اپنے رب کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا

آیت نمبر:21

* کہو میں تم لوگوں کے لیے کسی نقصان کا اختیار نہیں رکھتا ہوں اور نہ ہی کسی بھلائی کا

آیت نمبر:22

* کہہ دیجیے مجھے اللہ کی گرفت سے کوئی نہیں بچا سکتا اور نہ میں اس کے دامن کے سوا کہیں جائے پناہ پا سکتا ہوں

آیت نمبر:23

* میرا کام اس کے سوا کچھ نہیں کہ اللہ کی بات اور اس کے پیغامات لوگوں تک پہنچا دوں اب جو بھی اللہ اور اس کے رسول کی بات نہیں مانے گا اس کے لیے جہنم کی آگ ہے اور ایسے لوگ اس میں ہمیشہ رہیں گے

آیت نمبر:24

* یہ لوگ اپنی روش سے باز نہیں آئیں گے یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے جس کے ان سے وعدہ کیا جارہا ہے تو تب اُنہیں معلوم ہو جائے گا کہ کس کے مددگار کمزور ہیں اور کس کا جتھا تعداد میں کم ہے

آیت نمبر:25

* کہ دیجیے میں نہیں جانتا جس چیز کا وعدہ تم سے کیا جارہا ہے وہ قریب ہے یا میرا رب اس کے لیے کوئی لمبی مدت مقرر فرماتا ہے

آیت نمبر:26

* وہ عالم الغیب ہے اپنے غیب پر کسی کو آگاہ نہیں کرتا

آیت نمبر:27

* سوائے اس رسول کے جسے اس نے غیب کا کوئی علم دینے کے لیے پسند کر لیا ہو

تو پورے کا پورا غیب اللہ تعالی کسی کو بھی نہیں دیتے کسی نبی کو بھی اللہ نے پورے کا پورا غیب نہیں دیا عالم الغیب صرف اللہ کی ذات ہے

پسند کر لیا ہو تو اس کے آگے اور پیچھے وہ محافظ لگا دیتا ہے تو جس کو کچھ غیب دے پھر اس کو حفاظت کے ساتھ غیب کی بات پہنچاتا ہے اللہ تعالی

آیت نمبر:28

* تاکہ یہ لوگ جان لیں کہ انہوں نے اپنے رب کے پیغامات پہنچا دیے اور وہ ان کے پورے ماحول کا احاطہ کیے ہوئے ہیں اور ایک ایک چیز کو اس نے گن رکھا ہے

سورۃ المزمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* اور لپیٹ کر سونے والے

آیت نمبر:02

رات کو نماز میں کھڑے رہا کرو

آیت نمبر:03

مگر کم آدھی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر لے

آیت نمبر:04

* یا اسے کچھ زیادہ بڑھا دو اور قرآن کو خوب ٹھہر ٹھہر کے پڑھا کرو۔

تیزی سے نہیں پڑھا کرو تیز پڑھنے سے غور و فکر نہیں انسان کر پاتا اور نہ ہی خود سمجھ آ رہی ہوتی ہے کہ کیا پڑھ ہے تو ترتیل کے ساتھ پڑھنا ہے ٹھہر کے پڑھنا قران کا حق ادا کرنا اسی طرح قرآن پاک کو تین دن سے کم میں مکمل پڑھنا ختم کرنا یہ بھی درست نہیں ہے

آیت نمبر:05

ہم تم پر ایک بھاری کلام نازل کرنے والے ہیں۔
قرآن پاک جس کی وحی کے وقت بھی آپ کی کیفیت بہت سخت ہو جاتی تھی۔
آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے چہرے پہ ایک بوجھ پڑنے لگتا تھا اور بعض دفعہ آپ کے چہرے سے پسینے کے قطرے گرنے لگتے تھے حالانکہ سردی کا موسم ہوتا تھا۔

آیت نمبر:06

درحقیقت رات کا اٹھنا نفس پر قابو پانے کے لیے بہت کارگر ہے۔
تو جو رات کی نماز ہے رات کا جاگنا دن کے مقابلے میں رات کو قرآن پاک پڑھنا نماز میں قرآن پاک کا زیادہ پڑھنا یہ زیادہ بہتر ہے کیونکہ رات کو خاموشی ہوتی ہے توجہ قائم رہتی ہے اور سمجھنے کا موقع بھی زیادہ ملتا ہے اور پھر نفس ٹوٹتا ہے رات کے قیام سے

* اور قرآن ٹھیک پڑھنے کے لیے یہ وقت زیادہ موزوں ہے

آیت نمبر:07

دن کی اوقات میں تو تمہارے لیے بہت سی مصروفیات ہیں

آیت نمبر:08

اپنے رب کے نام کا ذکر کیا کرو اور سب سے کٹ کے اسی کے ہو رہو

آیت نمبر:09

وہ مشرق و مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی خدا نہیں ہے لہذا اسی کو اپنا وکیل بنالو

آیت نمبر:10

اور جو لوگ باتیں بنا رہے ہیں ان پہ صبر کرو اور اچھے طریقے سے ان سے الگ ہو جاؤ

آیت نمبر:11

ان جھٹلانے والے خوشحال لوگوں سے نمٹنے کا کام تم مجھ پہ چھوڑ دو اور انہیں ذرا کچھ دیر اسی حالت میں رہنے دو

آیت نمبر:12

ہمارے پاس ان کے لیے بھاری بھیڑیاں ہیں اور بھڑکتی ہوئی آگ

* آیت نمبر:13

اور حلق میں پھنسنے والا کھانا ہے اور دردناک عذاب ہے

آیت نمبر:14

یہ اس دن ہو گا جب زمین اور پہاڑ لرز اٹھیں گے اور پہاڑوں کا حال ایسا ہو جائے گا جیسے ریت کے ڈھیر ہیں جو بکھرے جا رہے ہیں۔

جو آج اتنے سخت پہاڑ نظر آ رہے ہیں وہ ریت کے ڈھیر کے مانند ہو جائیں گے۔

آیت نمبر:15

* اے اہل مکہ تم لوگوں کے پاس ہم نے اسی طرح ایک رسول تم پہ گواہ بنا کے بھیجا ہے جس طرح ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول بھیجا تھا (یعنی موسی علیہ السلام)

آیت نمبر:16

* (پھر دیکھ لو کہ جب) فرعون نے اس رسول کی بات نہ مانی تو ہم نے اس کو بڑی سختی کے ساتھ پکڑا

آیت نمبر:17

* اگر تم ماننے سے انکار کروگے تو اس دن سے کیسے بچ سکو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا۔

آیت نمبر:18

* اور جس کی سختی سے آسمان پھٹا جارہا ہو گا اللہ کا وعدہ تو پورا ہو کے ہی رہنا ہے۔

آیت نمبر:19

* یہ ایک نصیحت ہے جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

تو رب کی طرف جانے کا راستہ کون سا ہے یہ قرآن پاک ہے یہ قرآن ہے جو انسان کو اپنے رب کے ساتھ جوڑتا ہے۔

آیت نمبر:20

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تمہارا رب خود جانتا ہے کہ تم کبھی دو تہائی رات کے قریب اور کبھی آدھی رات اور کبھی ایک تہائی رات عبادت میں کھڑے رہتے ہو اور تمہارے ساتھیوں میں سے بھی ایک گروہ اس پہ عمل کرتا ہے اور اللہ ہی رات اور دن کی اوقات کا صحیح حساب رکھے ہوئے ہیں اس سے معلوم ہے کہ تم لوگ اوقات کو صحیح شمار نہیں کر سکتے لہذا اسے تم پہ مہربانی فرمائی اب جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکتے ہو پڑھ لیا کرو۔

کیونکہ رات کا صحیح اندازہ کرنا اس وقت میں تو اور بھی زیادہ مشکل تھا گھڑیاں وغیرہ نہیں ہوتی تھیں کبھی رات لمبی ہو جاتی تھی کبھی چھوٹی ہو جاتی تھی تو اب حکم دیا جارہا ہے کہ جتنا غور سے کہ جتنا ممکن ہو اتنا رات کے قیام میں پڑھ لیا کرو۔

* اس لیے کہ اللہ تعالی کو معلوم ہے کہ تم میں کچھ مریض ہوں گے کچھ دوسرے لوگ، اللہ کے فضل کی تلاش میں سفر کر رہے ہوں گے اور کچھ دوسرے لوگ اللہ کے راستے میں جنگ لڑتے ہیں پس جتنا قرآن آسانی سے پڑھ سکو پڑھ لیا کرو اور نماز قائم کرو اور زکوۃ دو اور اللہ کو قرض حسنہ دیتے رہو جو کچھ بھلائی تم اپنے لیے آگے بھیجو گے اسے اللہ کے ہاں موجود پاؤ گے (تو جو بھی نیکی کرو گے اس کا اجر و ثواب قیامت کے دن لازمی لازمی ملے گا) یہی زیادہ بہتر ہے اور اس کا اجر بہت بڑا ہے اللہ سے بخشش مانگتے رہو بے شک اللہ غفور الرحیم ہے

سورۃ المدثر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

اے اوڑھ لپیٹ کر لیٹنے والے۔

آیت نمبر:02

* اٹھو اور خبر دار کرو۔

آیت نمبر:03

* اور اپنے رب کی بڑھائی بیان کرو۔

اللہ اکبر اللہ اکبر ایک دفعہ کہنا زمین آسمان کے درمیان کی فضا کو بھر دیتا ہے تو اپنے رب کی بڑھائی بیان کرو۔

آیت نمبر:04

* اور اپنے کپڑے پاکیزہ رکھو۔

آیت نمبر:05

* اور گندگی سے دور رہو۔

کیونکہ پاکیزگی سے ہی عبادت کا مزہ آتا ہے اور اسلام میں تو پاکیزگی کی بہت زیادہ اہمیت ہے صفائی نصف ایمان ہے۔
گندگی سے دور رہو۔

جسمانی، روحانی، ذہنی ہر طرح کی گندگی سے دور رہو۔

آیت نمبر:06

* اور احسان نہ کرو زیادہ حاصل کرنے کے لیے۔

آیت نمبر:07

* اور اپنے رب کی خاطر صبر کرو۔

آیت نمبر:08

* اچھا جب صور پھونک دی جائے گی۔

آیت نمبر:09

* وہ دن بڑا ہی سخت دن ہو گا۔

آیت نمبر:10

* کافروں کے لیے ہلکا نہیں ہو گا۔

آیت نمبر:11

* چھوڑ دو مجھے اور اس شخص کو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا۔

آیت نمبر:12

* بہت مال میں نے اس کو دیا۔

آیت نمبر:13

* اس کے ساتھ حاضر رہنے والے بیٹے دیے۔

آیت نمبر:14

* اور اس کے لیے ریاست کی راہ ہموار کی۔

* آیت نمبر:15

* پھر وہ لالچ رکھتا ہے کہ میں اسے مزید زیادہ دوں۔

آیت نمبر:16

* ہر گز نہیں وہ ہماری آیات سے دشمنی رکھتا ہے

آیت نمبر:17

* میں تو عنقریب اسے کٹھن چڑھائی تو چڑھادوں گا۔

آیت نمبر:18

* اس نے سوچا اور کچھ بات بنانے کی کوشش کی۔

آیت نمبر:19

* خدا کی مار اس پہ کیسی بات بنانے کی کوشش کی

آیت ممبر:20

* پھر خدا کی مار اس سے کیسی بات بنانے کی اس نے کوشش کی۔

آیت نمبر:21

* پھر (لوگوں کی طرف) دیکھا۔

آیت نمبر:22

پھر پیشانی سیکڑی پھر اس نے منہ بنایا۔

آیت نمبر:23

* پھر وہ پلٹا اور تکبر میں پڑ گیا۔

آیت نمبر:24

* آخر کار کہنے لگا یہ کچھ نہیں ہے مگر ایک جادو ہے جو پہلے سے چلا آرہا ہے۔

آیت نمبر:25

* یہ تو انسانی کلام ہے۔

یہاں پہ بات ہو رہی ہے ولید بن مغیرہ کی کہ جس نے حق کو پہچان لیا جو سمجھ گیا تھا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پیغمبر ہیں قرآن حق کلام ہے لیکن اس کے باوجود دنیاوی مفادات کی وجہ سے اس نے لوگوں کے سامنے کیا کہا کہ یہ تو کھلم کھلا جادو ہے۔

آیت نمبر:26

* عنقریب میں اسے دوزخ میں جھونک دوں گا۔

آیت نمبر:27

* اور تم کیا جانو کہ کیا ہے وہ دوزخ؟

آیت نمبر:28

* نہ باقی رکھے گی نہ چھوڑے گی۔

آیت نمبر:29

* کھال جھلس دینے والی ہے۔

آیت نمبر:30

* انیس کارکن اس پر مقرر ہیں۔

آیت نمبر:31

* ہم نے دوزخ کی یہ کارکن فرشتے بنائے ہیں اور ان کی تعداد کو کافروں کے لیے فتنہ بنا دیا ہے اور تا کہ اہل کتاب کو یقین آ جائے اور ایمان لانے والوں کا ایمان بڑھے اور اہل کتاب و مومنین کسی شک میں نہ رہیں اور دل کی بیماری، منافق اور کافر یہ بات کہیں کہ بھلا اللہ کا اس عجیب بات سے کیا مطلب ہو سکتا ہے

(ان انیس کارکن مقرر کرنے سے اللہ کا کیا مطلب ہو سکتا ہے) اس طرح اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہدایت بخش دیتا ہے اور تیرے رب کی لشکروں کو خود اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا (تو اللہ تعالی نے ان کو اس کا خود ہی جواب دے دیا کہ وہ جو انیس کارکن پہ اعتراض کر رہے ہیں تو اللہ کے لشکروں کو صرف اللہ ہی جانتا ہے) اور اس دوزخ کا ذکر اس کے سوا کسی غرض کے لیے نہیں کیا گیا کہ لوگوں کو اس سے نصیحت حاصل ہو۔

آیت نمبر:32

* ہرگز نہیں، (یہ ہرگز نصیحت حاصل نہیں کریں گے) قسم ہے چاند کی

آیت نمبر:33

* اور رات کی جب کہ وہ پلٹتی ہے۔

آیت نمبر:34

* اور صبح کی جبکہ وہ روشن ہوتی ہے۔

آیت نمبر:35

* یہ دوزخ بڑی بڑی چیزوں میں سے ایک ہے۔

آیت نمبر:36

* انسانوں کے لیے ڈراوا ہے۔

آیت نمبر؛37

* تم میں سے ہر اس شخص کے لیے ڈراوا ہے جو آگے بڑھنا چاہے یا پیچھے رہ جانا چاہے۔

آیت نمبر:38

* ہر متنفس اپنی کمائی کے بدلے رہن ہے۔

آیت نمبر:39

* دائیں بازو والوں کے سوا۔

آیت نمبر:40

* جو جنتوں میں ہوں گے وہاں پر۔

آیت نمبر:41

* مجرموں سے پوچھیں گے۔

آیت نمبر:42

* تمہیں کیا چیز دوزخ میں لے گی؟

آیت نمبر:43

* جہنم والے کہیں گے ہم نماز پڑھنے والوں میں سے نہ تھے۔

جو بے نمازی ہے اس کا انجام فرعون قارون اور ہامان کے ساتھ ہونا ہے۔

آیت نمبر:44

* ہم مسکین کو کھانا نہیں کھلاتے تھے۔

مسکین کو کھانا کھلانا بہت بڑی نیکی ہے

آیت نمبر:45

* حق کے خلاف باتیں بنانے والوں کے ساتھ مل کے ہم بھی باتیں بنانے لگتے تھے۔

آیت نمبر:46

* اور روز جزا کو جھوٹ قرار دیتے تھے۔

تو یہ سارا نتیجہ ان باتوں کی وجہ سے نکلا ہے تو وہ جہنم میں پھینکے گئے

آیت نمبر:47

* یہاں تک کہ ہمیں اس یقینی چیز سے سابقہ پیش آگیا۔

آیت نمبر:48

* اس وقت سفارش کرنے والوں کی سفارش ان کے کسی کام نہ آئے گی۔

آیت نمبر:49

* آخر ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے کہ یہ اس نصیحت سے منہ موڑ رہے ہیں۔

آیت نمبر:50

* گویا کہ یہ جنگلی گدھے ہیں۔

آیت نمبر:51

* جو شیر سے ڈر کر بھاگ رہے ہیں۔

آیت نمبر:52

* بلکہ ان میں سے تو ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ اس کے نام کھلی کتاب دی جائے۔

آیت نمبر:53

* ہر گز نہیں اصل بات یہ ہے کہ یہ آخرت کا خوف نہیں رکھتے۔

آیت نمبر:54

* ہر گز نہیں یہ تو ایک نصیحت ہے۔

آیت نمبر:55

* جس کا جی چاہے اس سے سبق حاصل کرے۔

آیت نمبر:56

* اور کوئی سبق حاصل نہیں کر سکے گا سوائے اس کی کہ اللہ ہی ایسا چاہے وہ اس کا حقدار ہے کہ اس سے تقوی کیا جائے اور وہ اللہ ہی اس بات کا اہل ہے کہ تقوی کرنے والوں کو معاف کر دے بخش دے

سورۃ القیامہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* نہیں میں قسم کھاتا ہوں کہ قیامت کے دن کی۔

آیت نمبر:02

* اور نہیں میں قسم کھاتا ہوں ملامت کرنے والے نفس کی۔

آیت نمبر:03

* کیا انسان ہے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم اس کی ہڈیوں کو جمع نہیں کر سکیں گے ؟

آیت نمبر:04

* کیوں؟ نہیں ہم تو اس کی انگلیوں کی پور پور تک ٹھیک بنا دینے پر قادر ہیں۔

آیت نمبر:05

* مگر انسان یہ چاہتا ہے کہ آگے بھی بداعمالیاں کرتا رہے۔

آیت نمبر:06

* پوچھتا ہے آخر کب ہونا ہے وہ قیامت کا ہنگامہ؟

وہ قیامت کب آنی ہے وہ دن کب آئے گا۔

آیت نمبر:07

* پھر جب آنکھیں پتھرا جائیں گی۔

آیت نمبر:08

* اور چاند بے نور ہو جائے گا۔

آیت نمبر:09

* اور چاند سورج ملا کر ایک کر دیے جائیں گے۔

آیت نمبر:10

* اس وقت یہی انسان کہے گا کہاں بھاگ کے جاؤں؟

آیت نمبر:11

* ہر گز نہیں اب کوئی جائے پناہ نہ ہو گی۔

آیت نمبر:12

* اس وقت تیرے رب نے کے سامنے سب کو ٹھہرنا ہو گا

تو پھر بہتر یہ ہے کہ دنیا میں ہی اللہ کے سامنے اطاعت گزار بن کے کھڑے ہو جائیں دنیا میں ہی اللہ کی اطاعت قبول کر لے۔

آیت نمبر:13

* اس روز انسان کو اس کا سب اگلا پچھلا کیا کرایہ بتا دیا جائے گا۔

آیت نمبر:14

* بلکہ انسان خود بھی اپنے آپ کو خوب جانتا ہے۔

تو انسان کو خود معلوم ہے کہ اس نے کیا نیک اعمال کیا اور کیا آزاد چھوڑ ے ہیں۔

آیت نمبر:15

* چاہے وہ کتنی ہی معذرتیں پیش کرے۔

آیت نمبر:16

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس وحی کو جلدی جلدی یاد کرنے کے لیے اپنی زبان کو حرکت نہ دو۔

بلکہ صبر کرو

آیت نمبر:17

* اس کو یاد کرادینا اور پڑھوادینا ہمارے ذمہ ہے۔

آیت نمبر:18

* لہذا جب ہم اسے پڑھ رہے ہوں اس وقت تم اس کی قرآت کو غور سے سنتے رہو۔

آیت نمبر:19

* پھر اس کا مطلب سمجھا دینا ہمارے ہی ذمہ ہے۔

آیت نمبر:20

* ہر گز نہیں اصل بات یہ ہے کہ اے لوگوں تم لوگ جلدی حاصل ہونے والی چیزیں (یعنی دنیا) سے محبت رکھتے ہو۔

آیت نمبر:21

* اور آخرت کو چھوڑ دیتے ہو۔

آیت نمبر:22

* اس وقت کچھ چہرے تروتازہ ہوں گے۔

آیت نمبر:23

* اپنے رب کی طرف دیکھ رہے ہوں گے۔

قیامت کے دن اللہ کا دیدار ایمان والوں کو ہو گا اور اللہ کو دیکھنے میں انہیں کوئی رکاوٹ، کوئی مشکل نہیں ہو گی جنت میں بھی دیدار نصیب ہو گا اس لیے اگر اللہ کو دیکھنا چاہتے ہیں اللہ کا دیدار حاصل کرنا چاہتے ہیں تو پھر جنتیاں جیسے اعمال کرنے ہوں گے۔

آیت نمبر:24

* اور اس دن کچھ چہرے اداس ہوں گے۔

آیت نمبر:25

* اور وہ سمجھ رہے ہوں گے کہ ان کے ساتھ برا سلوک ہونے والا ہے۔

آیت نمبر:26

* ہرگز نہیں جب جان حلق تک پہنچ جائے گی۔

آیت نمبر:27

* اور کہا جائے گا کہ ہے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا۔

آیت نمبر:28

* اور آدمی سمجھ لے گا کہ یہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔

تو اس وقت یہ جو جھاڑ پھونکے یہ فائدہ نہیں دے گی ویسے جو دم کرنا یہ جائز بھی ہے اور فائدہ بھی دیتے ہیں۔

اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے عائشہ صدیقہ کو نظر بد سے بچنے کے لیے دم کرنے اور کرانے کا حکم دیا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم پہ جبرائیل علیہ السلام بھی دم کیا کرتے تھے۔

* آپ صلی اللہ علیہ وسلم خود معوذ تین تین مرتبہ رات کو پڑھ کے تو اپنے اوپر دم کرتے تھے۔

تو ویسے دم فائدہ دیتا ہے لیکن جب موت کا وقت آجائے گا تو اس وقت کوئی چیز فائدہ نہیں دے گی

* یہ وہ وقت ہو گا جب آدمی سمجھ لے گا کہ دنیا سے جدائی کا وقت ہے۔

آیت نمبر:29

* اور پنڈلی سے پنڈلی جڑ جائے گی۔

آیت نمبر:30

* وہ دن ہو گا تیرے رب کی طرف روانگی کا۔

آیت نمبر:31

* مگر اس نے نہ سچ مانا اور نہ نماز پڑھی۔

بلکہ اس نے سب کو مذاق سمجھا۔

آیت نمبر:32

* بلکہ جھٹلایا اور وہ پلٹ گیا۔

آیت نمبر:33

* پھر اکڑتا ہوا اپنے گھر والوں کی طرف چل دیا۔

آیت نمبر:34

* یہ روش تیرے لیے ہی سزاوار ہے اور تجھی کو زیب دیتی ہے۔

آیت نمبر:35

* ہاں یہ روش تیرے لیے ہی سزاوار ہے اور تجھ کو زیب دیتی ہے۔

آیت نمبر:36

* کیا انسان نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ وہ یونہی بیکار چھوڑ دیا جائے گا۔

آیت نمبر:37

* کیا وہ ایک حقیر پانی کا نطفہ نہ تھا جو ٹپکایا جاتا ہے رحم مادر میں۔

آیت نمبر:38

* پھر وہ ایک لوتھڑا بنا پھر اللہ نے اس سے جسم بنایا پھر اس کے اعضا درست کیے۔

آیت نمبر:39

* پھر اسے مرد اور عورت کی دو قسمیں بنائیں۔

آیت نمبر:40

* کیاوہ اللہ اس بات پہ قادر نہیں ہے یہ مرنے والوں کو پھر سے زندہ کرے۔

جس نے اتنی حقیر سے پانی کو انسان کو کھڑا کر دیا کیاوہ دوبارہ زندہ کرنے پہ قادر نہیں ہے۔

سورۃ الدہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* کیاانسان پر لمبے زمانے کا ایساوقت نہیں گزرا جب وہ قابل ذکر چیز بھی نہیں تھا۔

کہ جب دنیامیں آنے سے پہلے اس کا کہیں پہ نام ونشان نہیں تھا پھر اللہ نے اس کی روح پیدا کی پھر جسم روح کو ملا کے انسان بنا کے دنیامیں بھیج دی اس سے پہلے وہ کہاں تھا کوئی ذکر اس کا نہیں تھا۔

آیت نمبر:02

* ہم نے انسان کو ایک مخلوط نطفے سے پیدا کیا تاکہ اس کا امتحان لیں۔

یہ امتحان کیاہے دنیامیں بھیجے جانے کا مقصد کہ کیاکام تم وہاں جاکے کرتے ہو۔

* اور اس غرض کے لیے ہم نے اسے سننے اور دیکھنے والا بنایا۔

آیت نمبر:03

* ہم نے اسے راستہ دکھادیا اب چاہے وہ شکر گزار بنے یا کفر کرنے والا بنے۔

آیت نمبر:04

* اور کفر کرنے والوں کے لیے ہم نے زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے۔

جب قیامت کے دن میں کافر کے جو ایک ایک گاڑہے وہ احد پہاڑ کے برابر ہو گی اور اس کی جلد جلد کی چوڑائی ستر گز بڑی ہو گی بہت زیادہ موٹا ہو جائے گا اور اتنی سخت سزا ملے گی جہنم کی زنجیریں اور طوق اور بھڑکتی آگ اس کے لیے ہو گی اس کے مقابلے میں نیک لوگوں کی جزا جنت ہے۔

آیت نمبر:05

* جہاں نیک لوگ جنت میں شراب کے ایسے ساغر پییں گے جن میں آب کافور کی آمیزش ہو گی۔

آیت نمبر:06

* یہ ایک بہتا چشمہ ہو گا جس کے پانی کے ساتھ اللہ کے بندے شراب پییں گے اور جہاں چاہیں گے بس سہولت اس کی شاخیں نکالیں گے۔

آیت نمبر:07

* یہ وہ لوگ ہونگے جو (دنیامیں) نذر پوری کرتے ہیں

یعنی اللہ سے کوئی کمٹمنٹ کر لیا تو اس کو پورا کرتے ہیں۔

* اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی آفت ہر طرف پھیلی ہوئی ہو گی۔

آیت نمبر:08

* اور اللہ کی محبت میں مسکین اور یتیم اور قیدی کو کھانا کھلاتے ہیں۔

تو یہ جو کھانا کھلانا یہ بہت احسن عمل ہے۔
شیخ صحابی نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھے ایسا کام بتا دیں جو جنت کو لازم کر دے تو آپ نے فرمایا حسن کلام کیا کرو اور کھانا کھلانے کو لازم پکڑلو۔
آپ نے فرمایا تم میں سے بہترین وہ ہیں جو کھانا کھلانے والے ہیں اور پھر چاہے ایک کھجور ہو یا ایک کھجور کا کچھ حصہ ہی کیوں نہ ہو یا چاہے ایک لقمہ ہو۔
تو حدیث میں آتا ہے کہ وہ بھی اللہ تعالی اس کو پرورش دیتے دیتے احد پہاڑ کے برابر اجر و ثواب میں کر دیں گے یہ ان سے کہتے ہیں

آیت نمبر:09

* ہم تمہیں صرف اللہ کی خاطر کھلا رہے ہیں۔
دنیاوی کسی غرض یا مفاد کی خاطر نہیں کھلا رہے اللہ کی محبت میں کھلا رہے ہیں۔
* ہم تم سے کوئی بدلہ نہیں چاہتے اور نہ ہی شکریہ۔

آیت نمبر:10

* ہمیں تو اپنے رب سے اس دن کے عذاب کا خوف لاحق ہے جو سخت مصیبت کا انتہائی طویل دن ہو گا۔

آیت نمبر:11

* بس اللہ تعالی انہیں اس دن کے شر سے بچالے گا انہیں تازگی اور سرور بخشے گا۔
ان کے چہرے اس دن فریش ہوں گے روشن ہوں گے۔

آیت نمبر:12

* اور ان کے صبر کے بدلے میں انہیں جنت اور ریشمی لباس عطا کیے جائیں گے۔

آیت نمبر:13

* وہاں وہ اونچی مسندوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے نہ انہیں دھوپ کی گرمی ستائے گی اور نہ جاڑے کی ٹھنڈک۔

آیت نمبر:14

* جنت کی چھاؤں ان پر جھکی ہوئی سایہ کر رہی ہو گی اور اس کے پھل ہر وقت ان کے بس میں ہوں گے جس طرح چاہیں توڑیں اور کھائیں۔

آیت نمبر:15

* ان کے آگے چاندی کے برتن اور شیشے کے پیالے گردش کرائے جائیں گے۔

آیت نمبر:16

* شیشے بھی وہ چاندی کی قسم کے ہوں گے اور ان کو ٹھیک انداز ہے کہ مطابق بھرا ہوا ہو گا۔

آیت نمبر:17

* ان کو وہاں ایسی شراب کے جام پلائے جائیں گے جس میں سونٹھ کی آمیزش ہو گی۔

آیت نمبر:18

* یہ جنت کے ایک چشمہ ہو گا جسے سلسبیل کہا جاتا ہے۔

آیت نمبر:19

* اور ان کی خدمت کے لیے ایسے لڑکے دوڑ رہے ہوں گے جو ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے۔

* ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ جنت میں کم ترین جنتی جو ہے اس کے لیے ایک ہزار خادم لڑکے بھاگ رہے ہوں گے اور ہر خادم جو ہے وہ مختلف کام کے لیے بھاگ رہا ہو گا اور یہ وہ ہے جو جنت میں کم سے کم درجے کا جنتی ہے اور پھر اعلی درجے والوں کو کیا ہی مزے اور کیا ہی کہنا۔

* تو میں نے دیکھو تو سمجھو کہ یہ موتی ہیں جو بکھیر دیے گئے ہیں۔

آیت نمبر:20

* وہاں جدھر بھی نگاہ ڈالو گے نعمتیں ہی نعمتیں نظر آئیں گی اور ایک بڑی سلطنت کا ساز و سامان تمہیں نظر آئے گا۔

آیت نمبر:21

* ان کے اوپر باریک ریشم کے سبز لباس اور اطلس اور دیبا کے کپڑے ہوں گے ان کو چاندی کے کنگن پہنائے جائیں گے اور ان کے رب ان کو نہایت پاکیزہ شراب پلائے گا۔

آیت نمبر:22

* یہ ہے تمہاری جزا اور تمہاری کارگزاری قابل قدر ٹھہری ہے۔

تو اس جنت کو پانے کے لیے کسی بھی نیکی کو معمولی نہیں سمجھنا چاہیے کیونکہ اللہ کے ہاں ہر نیکی کی قدر ہو گی چاہے وہ راستے سے کانٹا ہٹا دینا ہے چھلکا ہٹا دینا ہے راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دینا ہے مومن کی طرف مسکرا کے دیکھنا صدقہ ہے مومن کو اچھا مشورہ دینا صدقہ ہے یہ سب نیکیاں ایسی ہیں کہ جن کی اللہ کے ہاں قدر ہو گی اور ان کی جزا ضرور ملے گی۔

آیت نمبر:23

* اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے ہی آپ پہ یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا ہے۔

آیت نمبر:24

* لہذا تم اپنے رب کے حکم پر صبر کرو اور ان میں سے کسی بد عمل یا منکر حق کی بات نہیں مانو۔

آیت نمبر:25

* اپنے رب کا ذکر صبح وشام کیا کرو۔

آیت نمبر:26

* رات کو بھی اس کی حضور سجدہ ریز رہو اور رات کی طویل اوقات میں اس کی تسبیح بیان کرتے رہو۔

آیت نمبر:27

* یہ لوگ تو جلدی حاصل ہونے والی دنیا سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر دیتے ہیں۔

آیت نمبر:28

* ہم نے ہی ان کو پیدا کیا ہے اور ان کے جوڑ بند مضبوط کیے ہیں پھر جب ہم چاہیں ان کی شکلوں کو بدل کے رکھ دیں۔

آیت نمبر:29

* یہ ایک نصیحت ہے اب جس کا جی چاہے اپنے رب کی طرف جانے کا راستہ اختیار کر لے۔

آیت نمبر:30

* اور تمہارے چاہنے سے کچھ نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ نہ چاہے یقیناً اللہ بڑا علیم اور حکیم ہے

آیت نمبر:31

* اپنی رحمت میں جس کو چاہتا ہے داخل کرتا ہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

سورۃ المرسلات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آیت نمبر:01

* قسم ان ہواؤں کی جو پے درپے بھیجی جاتی ہیں

آیت نمبر:02

* پھر طوفانی رفتار سے چلتی ہیں۔

آیت نمبر:03

* اور بادلوں کو اٹھا کر پھیلاتی ہیں۔

آیت نمبر:04

* پھر ان کو پھاڑ کے جدا کرتی ہیں۔

آیت نمبر:05

* پھر دلوں میں اللہ کی یاد ڈالتی ہیں۔

تو ایک ہوا کیا کچھ کر رہی ہوتی ہے ہمیں نظر ہی نہیں آتا اللہ کی یاد دل میں ڈال دیتی ہے

آیت نمبر:06

* عذر کے طور پہ یا ڈراوے کے طور پر۔

آیت نمبر:07

* جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ ضرور واقع ہونے والی ہے

آیت نمبر:08

* پھر جب ستارے ماند پڑ جائیں گے۔

آیت نمبر:09

* اور آسمان پھاڑ دیا جائے گا۔

آیت نمبر:10

* اور پہاڑ دھنڈالے جائیں گے۔

آیت نمبر:11

* اور رسولوں کی حاضری کا وقت آپہنچے گا اس روز وہ چیز واقع ہو جائے گی۔

آیت نمبر:12

* کس روز کے لیے یہ کام اٹھار کھا گیا ہے؟

آیت نمبر:13

* فیصلے کے دن کے لیے۔

آیت نمبر:14

اور تمہیں کیا خبر فیصلے کا دن کیا ہے؟

آیت نمبر:15

* تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

وہ جو فیصلے کا دن ہے قیامت کے دن اس میں سب سے پہلے امت محمد یہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ کیا جائے گا۔

آیت نمبر:16

* کیا ہم نے اگلوں کو ہلاک نہی کیا؟

آیت نمبر:17

* پھر انہی کے پیچھے ہم بعد والوں کو چلتا کریں گے۔

آیت نمبر:18

* مجرموں کے ساتھ ہم یہی کچھ کرتے ہیں۔

آیت نمبر:19

* تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:20

* کیا ہم نے ایک حقیر پانی سے تمہیں پیدا نہیں کیا۔

آیت نمبر:21

* اور ایک مقرر مدت تک۔

آیت نمبر:22

* اسے ایک محفوظ جگہ ٹھہرائے رکھا، کیا ہم اس بات پہ قادر نہ تھے۔

آیت نمبر:23

* تو دیکھو کیوں نہیں ہم تو اس بات پہ قادر تھے اور ہم ہی بہت اچھی قدرت رکھنے والے ہیں۔

آیت نمبر:24

* اور تباہی اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:25

* کیا ہم نے زمین کو سمیٹ کر رکھنے والی نہیں بنایا۔

آیت نمبر:26

* زندوں کے لیے بھی اور مردوں کے لیے بھی۔

آیت نمبر:27

* اور اس میں بلند و بالا پہاڑ جمائے اور تمہیں میٹھا پانی پلایا۔

آیت نمبر:28

* تباہی ہے اس روز جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:29

* چلو اب اسی چیز کی طرف جس سے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

آیت نمبر:30

* چلو اس سائے کی طرف جو تین شاخوں والا ہے۔

آیت نمبر:31

* نہ ٹھنڈک پہنچانے والا نہ آگ کی لپٹ سے بچانے والا۔

آیت نمبر:32

* وہ آگ محل جیسی بڑی بڑی چنگاریاں پھینکے گئی۔

آیت نمبر:33

* ایک ایک شر ارہ بہت بڑی عمارت جیسا ہو گا گویا کہ وہ زرد اونٹ ہیں۔

آیت نمبر:34

* تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:35

* یہ وہ دن ہے جس نے وہ کچھ نہ بولیں گے۔

آیت نمبر:36

* اور نہ انہیں موقع دیا جائے گا کہ کوئی عذر پیش کرے۔

آیت نمبر:37

* تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے

آیت نمبر:38

* یہ فیصلے کا دن ہے ہم نے تمہیں اور تم سے پہلے گزرے ہوئے لوگوں کو جمع کر دیا ہے۔

آیت نمبر:39

* اب اگر کوئی چال تم چل سکتے ہو تو میرے مقابلے میں چل دیکھو۔

آیت نمبر:40

* تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:41

* اور متقی لوگ آستائے اور چشموں میں ہوں گے۔

آیت نمبر:42

* اور جو پھل وہ چاہیں گے ان کے لیے حاضر ہوں گے۔

آیت نمبر:43

* کھاؤ اور پیو مزے سے اپنے ان اعمال کے صلے میں جو تم کرتے رہے ہو۔

آیت نمبر:44

* ہم نیک لوگوں کو ایسی ہی جزا دیتے ہیں۔

آیت نمبر:45

* اور تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:46

* کھالو اور مزے کر لو تھوڑے دن (پھر دوبارہ مسلمانوں کو مخاطب کیا جارہا ہے کہ دنیا میں تھوڑے دن مزے کر لو) درحقیقت تم لوگ مجرم ہو

آیت نمبر:47

* تباہی اور اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:48

* جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اللہ کے آگے جھکو تو نہیں جھکتے

آیت نمبر:49

* تباہی ہے اس دن جھٹلانے والوں کے لیے۔

آیت نمبر:50

* اب اس قرآن کے بعد اور کون سا کلام ایسا ہو سکتا ہے جس پر یہ ایمان لائیں۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اس کی آمد کی سختی سے ہم سب کو محفوظ رکھے۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)